مقالات ومضامین

وفاق المدارس العربیہ کے صدور اور نظماء

عبداللطیف معتصم

ہندوستان میں اسلامی سلطنت کے زوال کے بعد مسلمانوں کا مورال جس چیز سے بلند ہوا ہے وہ دینی مدارس ہیں۔ ان دینی مدارس کی ضرورت کو اس وقت محسوس کیا گیا تھا جب مسلمانوں کے عقائد، تمدن اور ثقافت و تعلیم کو تبدیل کرنے کے لیے دشمنانِ اسلام سرگرم ہوگئے، چنانچہ وقت کے دردمند علماء نے مسلمانوں کے عقائد، تہذیب و تمدن کو بچانے اور اسلامی اقدار کے استحکام کے لیے دارالعلوم دیوبند جیسی عظیم الشان درسگاہ کی بنیاد رکھی، اس عظیم دینی درس گاہ نے مسلمانانِ ہند کی ایسی خدمات انجام دیں جس کی نظیر گذشتہ صدیوں میں نہیں ملتی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایسا کرم فرمایا کہ دینی مدارس کے جال بچھ گئے۔ ۱۹۴۷ء کو جب دوقومی نظریے کے تحت پاکستان وجود میں آیا تو اسی دارالعلوم دیوبند کے فیض یافتگان نے مملکت خداداد میں مسلمانوں کے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے ملک کے طول و عرض میں مدارس قائم کیے، یہ مدارس ابتداء میں اپنے اپنے طور پر دینی خدمات میں مصروف تھے تاہم ملک کے حق پرست اور چوٹی کے علماء نے ان مدارس کو منظم اور ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی ٹھانی چنانچہ وفاق المدارس کے نام سے ایک عظیم تنظیم المدارس وجود میں آئی اور یوں مدارس دینیہ کا ایک مضبوط نیٹ ورک قائم ہوگیا جو ۱۹۵۷ء سے اب تک مصروف عمل ہے۔ ذیل میں وفاق المدارس کے قیام اور اس میں جو سلسلہ وار اجلاس ہوئے اور اس کے بعد جو صدور و نظما منتخب ہوئے ان کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

پہلا اجلاس اور پہلی کمیٹی: وفاق المدارس کے متعلق پہلی کمیٹی ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۷۶ھ/۲۲ مارچ ۱۹۵۷ء میں بنائی گئی، اس کمیٹی کے سربراہ اور کنوینر خطیب پاکستان حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ مقرر ہوئے اور دیگر چار حضرات یہ تھے، حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ، حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ، حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ اور حضرت مولانا مفتی عبداللہ صاحب ملتانی رحمہ اللہ، وفاق المدارس کے اصل محرک اور روح رواں حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ اور حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ ہیں۔ اس کمیٹی کا کام قیام وفاق کے متعلق لائحہ عمل اور تجویز پیش کرنا ہے۔

دوسرا اجلاس اور دوسری کمیٹی: وفاق المدارس ۲۴ شوال المکرم ۱۳۷۸ھ/ ۱۹۵۸ء کو دارالعلوم الاسلامیہ اشرف آباد ٹنڈو الہ یار حیدرآباد (بانی و مہتمم حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ) میں بنائی گئی۔ اس کمیٹی کے صدر حضرت

مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ بانی و مہتمم جامعہ خیر المدارس، ملتان منتخب ہوئے، اس کمیٹی کے دیگر اراکین یہ تھے۔ حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ، حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ، حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ، حضرت مولانا محمد صادق صاحب بہاولپوری رحمہ اللہ، حضرت مولانا فضل احمد صاحب کراچوی، حضرت مولانا مفتی محمد عثمان صاحب کراچوی، حضرت مولانا عرض محمد صاحب کوئٹہ، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کراچوی، حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری رحمہ اللہ، حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب ملتانی اور حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب جالندھری ساہیوال۔ اس کمیٹی کا کام مدارس دینیہ کی شیرازہ بندی، نظم ونسق، درس وتدریس اور نصابِ کتب وتربیت کے متعلق تجاویز پیش کرنا اور کام کا آغاز کرنا ہے۔ اس کمیٹی نے "تنظیم المدارس العربیہ پاکستان" کے نام سے ایک ادارہ کی بنیاد بھی رکھی جو فی الحال "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے نام سے معروف ہے۔

تیسرا اور چوتھا اجلاس اور تیسری کمیٹی: وفاق کے متعلق تیسرا اجلاس ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۷۸ھ/۱۹۵۹ء میں اور چوتھا اجلاس ۱۷ ذوالحجہ ۱۳۷۸ھ/۲۵ جون ۱۹۵۹ء میں صدر کمیٹی حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ کی صدارت میں منعقد ہوئے۔ اس چوتھے اجلاس میں اراکین کمیٹی کے علاوہ درج ذیل حضرات بھی دعوت پر شریک ہوئے۔ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب رحمہ اللہ، حضرت مولانا محمد عمر صاحب رحمہ اللہ، حضرت مولانا محمد شفیع صاحب سرگودھا، حضرت مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ اکوڑہ خٹک، حضرت مولانا عبدالخالق صاحب کبیر والا، علامہ خالد محمود صاحب سیالکوٹی، حضرت مولانا حافظ عبدالمجید صاحب فیصل آبادی، حضرت مولانا محمد شفیع صاحب ملتانی اور حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کلاچی۔ یہ اجلاس مدارس کے تعلیمی امور، تنظیمی معاملات اور اصلاح نصاب کے اقدامات کے لیے ہوا۔ اس اجلاس میں ادارہ "تنظیم المدارس" کا نام بدل کر "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" رکھا گیا اور اس ادارہ کے اغراض و مقاصد اور دستوری خاکہ بھی مرتب کیا گیا۔

پانچواں اجلاس، پہلی مجلس عاملہ اور منتخب عہدیداران: وفاق کے متعلق پانچواں اجلاس ۱۳۷۹ھ/۱۹۶۰ء میں زیر صدارت حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں تین تین سال کے لیے درج ذیل عہدیداران منتخب ہوئے اور وفاق کی پہلی مجلس عاملہ کا قیام بھی عمل میں آیا ۱۔ صدر، حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ ۲۔ نائب صدر اول، حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ ۳۔ نائب صدر دوم، حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ ۴۔ ناظم اعلیٰ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب رحمہ اللہ ۵۔ خازن، حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ اور مجلس عاملہ کے اراکین یہ منتخب ہوئے۔ ۶۔ حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی، مہتمم دار العلوم الاسلامیہ اشرف آباد (ٹنڈو الہ یار) حیدرآباد ۷۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ مہتمم دار العلوم کورنگی کراچی ۸۔ حضرت مولانا فضل احمد صاحب، مہتمم مدرسہ مظہر العلوم کھڈہ کراچی ۹۔ حضرت مولانا عرض محمد صاحب، مہتمم مدرسہ مطلع العلوم کوئٹہ (بلوچستان)

۱۰۔حضرت مولانا مفتی محمد صادق صاحب رحمہ اللہ، سابق ناظم محکمہ امور مذہبیہ ریاست بہاولپور ۱۱۔حضرت مولانا قاری عبیداللہ صاحب، نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور ۱۲۔حضرت مولانا احمد علی صاحب رحمہ اللہ لاہوری، مہتمم مدرسہ قاسم العلوم شیرانوالہ گیٹ لاہور ۱۳۔حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ رائے پوری، صدر مدرس جامعہ رشیدیہ منٹگمری (ساہیوال) ۱۴۔مولانا پروفیسر یوسف علی سلیم صاحب چشتی رحمہ اللہ ایڈیٹر ''ندائے حق'' لاہور ۱۵۔حضرت مولانا محمد شفیع صاحب مہتمم سراج العلوم، سرگودھا ۱۶۔حضرت مولانا عبدالحنان صاحب، مہتمم دارالعلوم حنفیہ عثمانیہ، راولپنڈی ۱۷۔حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب رحمہ اللہ، امیر نظام العلماء، صوبہ سرحد ۱۸۔حضرت مولانا عبدالحق صاحب، مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پشاور ۱۹۔حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمہ اللہ، مہتمم مدرسہ تجوید القرآن بفہ ضلع ہزارہ ۲۰۔حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری رحمہ اللہ، مہتمم مدرسہ منورالاسلام چک ۴۴۹ گ ب ضلع فیصل آباد ۲۱۔حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مہتمم مدرسہ نجم المدارس کلاچی، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان۔

وفاق المدارس کے منتخب صدرو ناظمین

شمار	صدر وفاق المدارس	تاریخ وفات	مدت صدارت
۱	حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ	۶ ذی قعدہ ۱۴۰۳ھ / ۱۶ اگست ۱۹۸۳ء	۱۵ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ / ۱۹۵۹ء سے تین سال غالباً ۱۹۶۴ء تک
۲	حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ	۲۰ شعبان المعظم ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء	غالباً ۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۰ء
۳	حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ	۳ ذیقعدہ ۱۳۹۷ھ / ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۷ء	غالباً ۱۹۷۰ء سے ۱۹۷۷ء تک
۴	حضرت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ	۱۴ اکتوبر ۱۹۸۰ء	غالباً ۱۹۷۷ء سے ۱۹۸۰ء تک
۵	حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمہ اللہ	۱۹۸۸ء	۱۹۸۰ء تا ۱۹۸۸ء
۶	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب	۱۹۸۸ء تا حال ۲۴ ذی قعدہ ۱۴۲۵ھ / ۶ جنوری ۲۰۰۵ء کے اجلاس میں مولانا ممدوح مزید پانچ سال کے لیے صدر منتخب ہوگئے۔	

نظماء اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ

شمار	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس	تاریخ وفات	مدت نظامت
۱	حضرت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ	۱۴ اکتوبر ۱۹۸۰ء	۱۵ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ / ۱۹۵۹ء سے غالباً ۱۹۶۴ء تک

۲	حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھی	۱۹۸۸ء	۱۹۷۷ء تا ۱۹۸۰ء
۳	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب	دامت برکاتہم العالیہ	۱۹۸۰ء تا ۱۹۸۸ء
۴	حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن رحمہ اللہ	۱۷ رجب المرجب ۱۴۱۱ھ / ۳۱ جنوری ۱۹۹۰ء	۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۰ء
۵	حضرت مولانا حبیب اللہ مختار شہید	۲ نومبر ۱۹۹۷ء	۱۹۹۰ء تا ۱۹۹۷ء
۶	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب	۱۹۸۸ء تا حال موصوف ۶ جنوری ۲۰۰۵ء/۲۴ ذی قعدہ ۱۴۲۵ھ کے اجلاس میں مزید پانچ سال کے لیے ناظم اعلیٰ منتخب ہوگئے۔	

وفاق المدارس العربیہ پاکستان چونکہ پاکستان کے تمام وفاقوں میں سب سے فعال اور مضبوط وفاق ہے اس لیے گذشتہ چند سالوں سے حکومت اس کو کسی طرح سے کمزور کرنے کی کوشش کررہی ہے، تاہم شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کی جہد مسلسل اور مخلص قیادت، اور حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری زید مجدھم کی بے پناہ کاوشوں نے وفاق کو مضبوط سے مضبوط تر بنادیا ہے اور انہی خداداد خوبیوں اور احساس ذمہ داری کی بناء پر مجلس عاملہ نے ان دونوں حضرات کی موجودگی کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے مزید پانچ سال کے لیے بالترتیب صدر اور ناظم اعلیٰ مقرر کیا۔

ناظمین دفتر وفاق المدارس العربیہ: (۱) حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمہ اللہ (۲) حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہ ملتانی رحمہ اللہ (۳) حضرت مولانا حبیب اللہ ساہیوال (۴) حضرت مولانا مفتی محمد انور شاہ لکی مروت (۵) حضرت مولانا عبدالمجید۔ اس وقت لگ بھگ ۲۷ ممتاز علماء کرام مجلس عاملہ کے اراکین ہیں اور ہر اس مدرسہ کا مہتمم بھی مجلس شوریٰ کا رکن ہے جس میں عالیہ (درجہ ثانیہ) تک پڑھائی ہوتی ہو۔

وفاق سے ملحق مدارس، امتحانات اور تعداد طلبہ وطالبات: وفاق المدارس کے تحت پہلا امتحان ۱۹۶۰ء کو منعقد ہوا، اس وقت سات سینٹروں میں دورۂ حدیث کے سو کے قریب طلبہ نے امتحان دیا، ۱۹۶۰ء سے لے کر ۱۹۸۳ء تک وفاق المدارس کے تحت صرف آخری سال دورۂ حدیث (مساوی ایم اے) کا امتحان ہوتا رہا، درس نظامی کے باقی درجات کا امتحان اس کے بعد شروع کیا گیا، چنانچہ ۱۹۸۹ء میں متوسطہ (مساوی مڈل) ۱۹۸۴ء میں عامہ (مساوی میٹرک) ۱۹۸۳ء میں خاصہ (مساوی انٹر) اور ۱۹۸۵ء میں عالیہ (مساوی بی اے) کا امتحان وفاق کے تحت شروع ہوا، ۱۹۸۹ء سے بنات (لڑکیوں) کے تعلیمی درجات کے امتحان کا بھی آغاز ہوا اور اب بنین کے پانچ اور بنات کے چار درجات کا امتحان ہوتا ہے، درجہ حفظ کا امتحان اس کے علاوہ ہے، یہ امتحانات آزاد کشمیر سمیت ملک کے چاروں صوبوں میں بیک وقت منعقد ہوتے ہیں۔ اس وقت آزاد کشمیر سمیت پاکستان کے آٹھ ہزار چار سو مدارس وفاق سے ملحق ہیں۔ جب کہ ۱۴۲۵ھ میں ۶۰۰ سے زائد مراکز امتحانی میں ایک لاکھ چالیس ہزار طلبہ نے امتحان دیا۔ ☆☆☆